

96273 - کیا قہری وسوسہ عیب شمار ہوتا ہے کہ منگیتر کے علم میں لایا جائے

سوال

اگر کوئی لڑکی قہری وسوسہ یا دوسرے وسوسوں کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس کی کسی کو خبر نہ دے صرف اللہ ہی جانتا ہے، اور وہ اس بیماری کو ختم کرنے کوشش میں ہے آیا اس کے لیے کوئی رشتہ آئے تو کیا اسے اس بیماری کے بارہ میں بتانا ضروری ہے، خاص کر جب اس کا کسی دوسرے کو بتانے کی صورت میں یہ بیماری اور زیادہ ہو جائے، جناب مولانا صاحب آپ کیا نصیحت کرتے ہیں، اور یہ بھی بتائیں کہ وہ کونسے عیب شمار ہوتے ہیں جن کا بتانا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

قہری یا کوئی وسوسہ کی بیماری کا علاج اللہ کا ذکر اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ ساتھ وسوسہ سے غافل رہنا اور اس کی طرف عدم التفات ہے، بلکہ بعض حالات میں تو نفسیاتی ڈاکٹر سے بھی رابطہ کرنا پڑتا ہے۔

دوم:

فقہاء کرام کا راجح قول یہی ہے کہ ہر چیز جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے اور خاوند اور بیوی میں نفرت پیدا کرنے کا باعث ہو تو وہ عیب شمار ہوگی، اس کا نکاح سے پہلے ایک دوسرے کے علم میں لانا واجب ہے، اور اگر اسے چھپایا گیا تو علم ہونے کی صورت میں نکاح فسخ کرنا ثابت ہو جائیگا۔

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"ہر وہ عیب جس سے خاوند اور بیوی میں نفرت پیدا ہو اور نکاح کا مقصد محبت و مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے" انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (5 / 166) .

اور ایک مقام پر کہتے ہیں:

"جو شخص صحابہ کرام اور سلف کے فتاویٰ پر غور کریگا اسے یہ علم ہو جائیگا کہ انہوں نے رد کرنے کے لیے ایک عیب کو خاص نہیں کیا"

اور ایک مقام پر کہتے ہیں:

"جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع یعنی فروخت کرنے والے کو اپنے سامان میں موجود عیب چھپانے سے منع کیا اور اسے حرام قرار دیا، اور جسے اس کا علم ہو جائے تو اس کے لیے خریدار سے چھپانا حرام کیا تو پھر نکاح کے عیوب کے بارہ میں کیا خیال ہے۔"

حالانکہ جب فاطمہ بنت قیس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معاویہ یا ابو جہم سے نکاح کے بارہ میں مشورہ کرنے آئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"معاویہ غریب و مسکین ہے اس کے پاس مال نہیں اور ابو جہم اپنی لالچی ہی اپنے کندھے سے نہیں رکھتا"

تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ نکاح میں عیب کو واضح کرنا اور اسے بتانا زیادہ اولیٰ اور واجب ہے، تو پھر اس عیب کے ہونے کی صورت میں اسے چھپانا اور دھوکہ دینا کیسا ہو گا، اور اس عیب سے شدید نفرت ہونے کے باوجود اسے اس کی گردن کا طوق بنا دیا جائے یہ کیسے ہو سکتا ہے "انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (5 / 168)۔

اس بنا پر جو عورت وسوسہ کی بیماری کا شکار ہو اس کی حالت کو دیکھا جائیگا، اگر تو یہ وسوسہ اسے خاوند کی مصحلتوں کو پورا کرنے میں مانع ہو، اور اس کی موجودگی میں خاوند اس کے ساتھ رہنے سے نفرت کرے تو پھر خاوند کو نکاح سے قبل اس کی خبر دینا لازم ہے۔

اس کے لیے چھپانے اور دھوکہ دینے سے بہتر ہے کہ وہ اس کو واضح کر دے، کیونکہ چھپانے کی صورت میں ہو سکتا ہے خاوند بعد میں اسے چھوڑے یا پھر عیب چھپانے کی بنا پر بیوی سے بغض رکھے۔

اور اگر یہ وسوسہ خاوند کے ساتھ ازدواجی زندگی میں اثر انداز نہ ہوتا ہو، اور اس سے نفرت پیدا نہ کرتا ہو تو پھر یہ عیب شمار نہیں ہوگا، اور اپنی حالت کا بتانا لازم نہیں۔

واللہ اعلم۔